بریلوی کے سر جاتا ہے۔

مولانا نعیم الدین مراد آبادی ہمہ جہت پارہ صفت شخصیت کے حامل تھے اس لئے وہ ہر میدان میں اسی میدان کے شہسوار نظر آتے ہیں وہ بیک وقت بہترین استاد و مدرس، مفتی، مناظر، خطیب، سیاستدان، مصنف، صحافی، قریہ بہ قریہ آوازۂ حق بلند کرنے والے مبلغ اور کالم نگار تھے، الہلال اور البلاغ جیسے موقر رسائل میں مضمون لکھتے رہے پھر اپنے مدرسے سے ماہنامہ (السواد الاعظم) کا اجراء فرمایا جو ہندوستان میں مقبول عام ہوا۔ تحریک پاکستان کے حوالے سے مولانا کا کردار بہت ہی واضح اور نمایاں ہے، جمعیت العالیہ المرکزیہ کا قیام جو کہ آل انڈیا سنی کانفرنس کے نام سے معروف ہے آپ کی کوششوں کا رہین منت ہے۔ اس جمعیت کے سرپرست اعلیٰ پیر سید جماعت علی شاہ جبکہ صدر محدث اعظم ہند سید محمد کچھوچھوی اور ناظم اعلیٰ مولانا نعیم الدین مراد آبادی منتخب ہوئے تھے، اسی جمعیت کے زیر اہتمام آل انڈیا بنارس سنی کانفرنس منعقد کی گئی تھی جس میں محدث اعظم ہند نے اپنے صدارتی خطبہ میں مسلم لیگ اور تحریک پاکستان کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ اگر مسلم لیگ مطالبہ پاکستان سے دست بردار بھی ہوگئی تب بھی ہم تحریک پاکستان کو جاری رکھیں گے۔ البتہ ڈاکٹر نوری صاحب کا یہ لکھنا کہ آل انڈیا سنی کانفرنس کا نام بدل کر پاکستان میں جمعیت علماء پاکستان رکھا گیا یہ تاریخی اضافہ ہے، پاکستان میں اہلسنت کی نمائندہ جماعت (پاک سنی تنظیم) تھی جو کراچی سے پشاور تک مربوط تھی، اس تنظیم کے سربراہ مولانا غلام جہانیاں معینی دیروی تھے اسی تنظیم کو جمعیت علماء پاکستان کا نام دیا گیا تھا، اس کے وجوہ وعلل اور پس منظر کو اب کریدنا بہتر نہیں ہوگا بہرحال کتاب دیدہ زیب ٹائٹل کے ساتھ مناسب کاغذ پر چھاپی گئی ہے، کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے، عنوانات میں قارئین کی دلچسپی کا وافر مواد موجود ہے۔

التفسیر اہل علم کی نظر میں

پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل (ڈی لٹ)

(سابق چیئرمین شعبہ اردو، جامعہ کراچی)

عزیز گرامی ڈاکٹر اوج صاحب

سلام مسنون!

آپ کی توجہ وعنایت کے باعث التفسیر باقاعدگی سے موصول ہو رہا ہے، جس کیلئے آپ کا شکر گزار رہتا ہوں۔ ہر شمارے میں متعدد تحریریں میرے لئے جاذب توجہ اور قابل مطالعہ رہتی ہیں۔

واجبات کے ساتھ، والسلام

معین الدین عقیل

گلستان جوہر، کراچی

مولانا محمد امجد قادری سروانی

محترم المقام قبلہ ڈاکٹر حافظ محمد شکیل اوج صاحب دامت برکاتہم العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،

طالب خیریت الحمد للہ بخیر وعافیت ہے۔

حضور والا گزارش احوال یہ ہے کہ فقیر بے توقیر غفرلہ القدیر نے عالم آن لائن پر آپ کو سنا ہے اور آپ کی شخصیت اور انداز تکلم سے بہت متاثر ہے۔

جب بھی آتا ہے تیرے حسن تکلم کا خیال
لطف دیتا ہے تیری بات کا ہر ہر پہلو

اور اب گزشتہ روز آپ کی عنایت کریمانہ سے سہ ماہی التفسیر کا تازہ شمارہ (جولائی تا دسمبر ۲۰۰۷ء) باصرہ نواز ہوا۔ حرف حرف خوشبو اور نقطہ نقطہ برکت لئے ہوئے ہے۔ خوشبو بھی ایسی کہ مشام جاں کو معطر کر رہی ہے، پڑھ کر دل روشن اور آنکھیں پرنور ہوئیں۔ واقعتا ایسے جرائد کی بہت ضرورت ہے۔ ہم

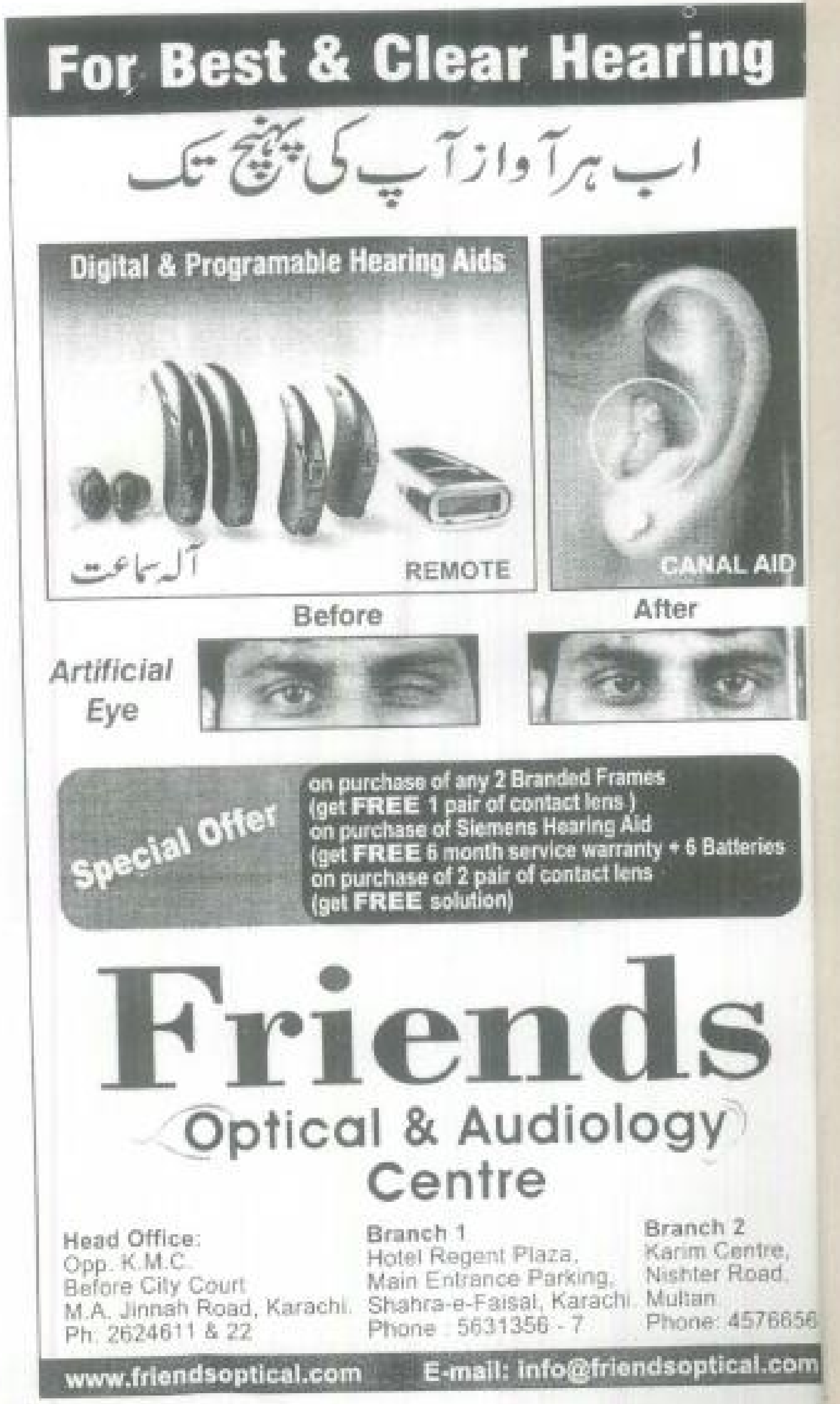

نے رضا اسلامک لائبریری کے نام سے ایک لائبریری کا آغاز کیا ہے، برائے مہربانی تا حال شائع ہونے والے ۱۰ شماروں میں سے جو جو موجود ہیں ہماری لائبریری کیلئے ارسال فرما دیں، آپ کے مزاج کریمانہ سے امید ہے کہ محروم نہیں فرمائیں گے۔ علاوہ ازیں آپ کے قلم حق رقم سے جو لٹریچر شائع ہو چکا ہے وہ بھی ارسال فرما دیں، ہمیں اس قسم کے لٹریچر کی اشد ضرورت ہے، کیونکہ ہمارا علاقہ علم و ادب کی لذتوں سے نا واقف ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کا تعاون اور ہماری کاوش عامۃ الناس تو کیا "علماء" کو بھی لذت علم سے آشنا کر سکے، کیونکہ دل روایتی "ملازم" سے بہت بیزار ہو چکا ہے۔ وہی رٹی رٹائی باتیں۔

ع اٹھا میں مدرسہ و خانقاہ سے غمناک

برائے کرم ہمارا ساتھ دیں۔ ہو سکتا ہے ہم تاریکیوں کو اجالوں سے بدلنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اللہ آپ کا اقبال بلند فرمائے اور عرصۂ زیست دراز فرمائے۔ آمین

محمد امجد قادری سروانی
خطیب جامع مسجد نورانی
سرپرست اعلیٰ
جامعہ نورانیہ سراج الہدیٰ
ڈسکہ سیالکوٹ